

## 26977 - الدھر اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے نہیں

### سوال

میں نے ایک حدیث پڑھی جس میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ( انا الدھر ) میں زمانہ اور وقت ہوں ، تو کیا اس کا معنی یہ ہے کہ الدھر اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی میں سے ایک اسم ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سائل نے جس حدیث کی طرف اشارہ کیا ہے وہ بخاری اور مسلم کی مندرجہ ذیل روایت ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

( ابن آدم مجھے اذیت و تکلیف سے دوچار کرتا ہے ، وہ وقت اور زمانے کو برا کہتا ہے اوومیں وقت اور زمانہ ہوں ، میرے ہی ہاتھ میں معاملات ہیں میں دن اور رات کو الٹ پلٹ کرتا ہوں ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 4826 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2246 ) -

یہ حدیث اس پر دلالت نہیں کرتی کہ الدھر اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی میں سے ایک اسم ہے ، بلکہ اس کا معنی تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی وقت اور زمانے کو پھیرتا اور اس میں تصرف کرتا ہے -

امام خطابی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اس کا معنی ہے کہ : میں ہی صاحب دھر ہوں یعنی وقت اور زمانے کا مالک میں ہوں ، اور معاملات کا مدبر بھی میں ہوں جسے یہ انسان زمانے اور وقت کی طرف منسوب کرتے ہیں ، توجو بھی اس وجہ سے زمانے اور وقت کو برا کہے کہ زمانہ ہی یہ سب کچھ کر رہا ہے ، تو اس کی گالی اور اسے برا کہنا اس کے رب اور مالک پر جاتا ہے جو ان امور کا فاعل ہے - اھ

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

( فان اللہ هو الدھر ) کا معنی یہ ہے کہ : حادثات اور مصائب نازل کرنے والا اور خالق کائنات ، اللہ تعالیٰ ہے - واللہ تعالیٰ اعلم - اھ

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

الدھر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اسماء میں سے نہیں ، جو بھی یہ گمان کرتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے وہ دوسبب کی بنا پر غلطی کر رہا ہے :

پہلا سبب :

یہ کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء سب کے سب حسنی ہیں ، یعنی وہ مکمل طور پر بالغ حسن میں ہیں ، تو اس لیے معانی اور اوصاف کے لحاظ سے وہ اچھے اور احسن معنی اور وصف پر مشتمل ہونا اور دلالت کرنا ضروری ہیں ، اسی لیے آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں کوئی اسم بھی ایسا نہیں پائیں گے جو جامد ہو ( یعنی جو کسی معنی پر دلالت نہ کرتا ہو ) اور الدھر اسم جامد ہے جو کسی معنی پر محمول نہیں صرف یہ اوقات کا اسم ہے ۔

دوسرا سبب :

حدیث کا سیاق اس کا انکاری ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا اسم ہو : کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ( اقلب اللیل والنہار ) میں دن اور رات کو پھیلتا اور الٹ پلٹ کرتا ہوں ، دن اور رات یہ دونوں اوقات میں شامل ہیں تو یہ کس طرح ہوسکتا ہے کہ مقلب لام پر فتح ہو ، وہی مقلب لام پر کسرہ کے ساتھ ہو ؟ ا ہ ۔

فتاویٰ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ ( 1 / 163 ) ۔

واللہ اعلم .